سے یہ مجلہ ہر طبقۂ خیال میں مقبول ہوا ہے۔ زیرِ تبصرہ شمارہ (جون ۱۹۶۶ء) اس کا سالنامہ ہے جسے بڑے سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں تین مقالات، ذوالفقار علی بھٹو، سابق وزیر خارجہ پاکستان، مسکراتے گوشے اور کیانی مرحوم کے خطوط خاص طور پر معلومات افزا اور دلچسپ ہیں۔

ایک بات البتہ ہمیں اس کے عام شماروں کی طرح اس میں بھی کھٹکتی ہے۔ اور وہ اشتہارات کی بعض ایسی تصاویر ہیں، جو اس مجلہ کے اسلامی اور تعمیری رجحانات سے ہم آہنگ نظر نہیں آتیں۔ معیارِ طباعت اور کتابت اتنا بلند ہے کہ اسے مغربی رسائل کے مقابلے میں بآسانی پیش کیا جا سکتا ہے۔

**مجموعہ قوانینِ اسلام ۔ جلد اول** تالیف: جناب تنزیل الرحمٰن ایم، اے، ایل، ایل، بی۔
شائع کردہ: مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی پاکستان (کراچی) قیمت دس روپے صفحات ۳۲۸۔

یہ فاضلانہ تصنیف ممتاز قانون دان جناب تنزیل الرحمٰن کی غیر معمولی کاوش اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں قانونِ ازدواج کے تحت نکاح، مہر اور نفقہ کے ہر مسئلہ کو بڑی خوبی کے ساتھ قانون کی زبان میں قلمبند فرمایا ہے اور اس ضمن میں قدما سے لیکر آج تک کے مفکرین کی آرا کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ اور ان کے خیالات میں جہاں کہیں کوئی الجھاؤ محسوس کیا ہے اُسے قرآن و سنت کی روشنی میں سلجھانے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں اپنے اسلاف سے فقہ کا ایک ایسا قابلِ قدر ورثہ ملا ہے جس کی نظیر دنیا کی کسی دوسری قوم میں نہیں ملتی لیکن چونکہ اس کا انداز موجودہ زمانے کے مجموعۂ قوانین سے مختلف ہے اس لیے ہمارے قانون دان اس فقہی سرمایہ سے کما حقہٗ استفادہ نہیں کر سکتے اور غیر مسلموں کی لکھی ہوئی کتب پر مجبوراً اعتماد کرتے ہیں۔ ظاہر بات ہے یہ کتب اسلامی تعلیمات اور اُن کی روح کی صحیح طور پر ترجمانی نہیں کر سکتیں۔ اس خلا کو پورا کرنے میں زیرِ تبصرہ کتاب نہایت کار آمد ثابت ہو سکتی ہے۔

فاضل مصنف کا مطالعہ بڑا وسیع، ذہن بڑا رسا ہے البتہ اجتہاد کے ذیل میں کہیں کہیں تجدد پسندی کا رنگ جھلکتا نظر آتا ہے۔